قرآن مجید کے سب آسمانی کتابوں سے افضل ہونے کی وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

یہ کہنا کیسا کہ سب آسمانی کتابوں میں قرآن پاک سب سے افضل ہے، جبکہ کلام الٰہی ہونے میں سب برابر ہیں۔ ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کلام الٰہی ہونے میں تمام آسمانی کتابیں برابر ہیں، ہاں ہمارے لیے ثواب کم اور زائد ہونے کے اعتبار سے فرق ہوتا ہے جیسے قرآن پاک سارا ہی اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، لیکن اس میں بھی ہمارے لیے ثواب کے اعتبار سے فرق آتا ہے مثلا سورہ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھنے پر پورے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے، جبکہ سورہ فلق کو تین مرتبہ پڑھنے پر یہ ثواب نہیں ملتا، لہذا قرآن پاک کے دوسری آسمانی کتابوں سے افضل ہونے کا مطلب بھی یہی ہے کہ قرآن پاک میں دیگر آسمانی کتابوں کے مقابلے میں ہمارے لیے ثواب زیادہ ہے، پس اس اعتبار سے قرآن پاک کو سب آسمانی کتابوں سے افضل کہنا درست ہے۔

بہار شریعت میں ہے "بہت سے نبیوں پر اللہ تعالیٰ نے صحیفے اور آسمانی کتابیں اُتاریں، اُن میں سے چار کتابیں بہت مشہور ہیں: "تورات" حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر، "زبور" حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام پر، "اِنجیل" حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر، "قرآنِ عظیم" کہ سب سے افضل کتاب ہے، سب سے افضل رسول حضورپُر نور احمدِ مجتبیٰ محمدِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر۔ **کلامِ الٰہی میں بعض کا بعض سے افضل ہونا اس کے یہ معنی ہیں کہ ہمارے لیے اس میں ثواب زائد ہے، ورنہ اللہ (عزوجل) ایک، اُس کا کلام ایک، اُس میں افضل و مفضول کی گنجائش نہیں۔** (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 29، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

تفسیرِ خازن میں ہے "ومن أجاز تفضيل بعض القرآن على بعض من العلماء والمتكلمين قالوا: هذا التفضيل راجع إلى عظم أجر القارئ أو جزيل ثوابه وقول: إن هذه الآية أو هذه السورة أعظم أو أفضل بمعنى أن الثواب المتعلق بها أكثر وهذا هو المختار" یعنی: اور جن علماء اور متکلمین نے قرآن کے بعض حصوں کو بعض پر فضیلت دینے کی اجازت دی ہے، وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ فضیلت دراصل قاری کے اجر کی عظمت یا زیادہ ثواب کی طرف لوٹتی ہے، اور یہ کہنا کہ یہ آیت یا یہ سورت زیادہ عظمت یا فضیلت رکھتی ہے، اس معنی میں ہے کہ اس کے ساتھ متعلق ثواب زیادہ ہے اور یہی مختار قول ہے۔ (تفسیر الخازن، جلد 1، صفحہ 188، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4475

تاریخ اجراء: 04 جمادی الاخریٰ 1447ھ/26 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net